تبادلہ خیال چلتا رہا۔ ملاقاتوں میں لیڈروں نے پاکستان میں اسمبلیوں کی بحالی اور نئے انتخابات کے ذریعہ جمہوریت کی طرف پیش رفت پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ وفد نے سری لنکا کے تاریخی اور بدھ مت کے مقدس شہر کینڈی کا بھی دورہ کیا۔ براستہ قطر جاتے ہوئے مولانا مدظلہ نے دوحہ قطر میں ایک دن قیام کیا جہاں پاکستانی شہریوں نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی جس میں پاکستانی سفیر اور وہاں کی دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔

دارالعلوم کے ششماہی امتحانات کا انعقاد: دارالعلوم کے ششماہی امتحانات کا انعقاد ۲۲ رمارچ ۲۰۰۸ء کو منعقد ہوا۔ دارالعلوم کے تمام درجات کے امتحانات تقریباً ایک ہفتے تک جاری رہے۔ اس سے قبل بھی وقتاً فوقتاً ماہانہ تعلیمی ٹسٹ اور جائزہ بھی باقاعدگی سے ہو رہے ہیں اور ان کے نتائج سے والدین کو آگاہ بھی کیا جاتا ہے۔

الحاج محمد وارث مرحوم' حافظ سید نور بادشاہ مرحوم کی زوجہ' مولانا نسیم حقانی کے والد' چچا اور میاں حضران بادشاہ کی والدہ کی وفیات: الحاج محمد وارث صاحب ساکن درگئی ضلع مردان جو کہ جامعہ حقانیہ کے مجلس شوریٰ کے رکن اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ کے جان نثار عقیدت مند تھے طویل عرصہ مختلف امراض کی وجہ سے صاحب فراش رہ کر ۱۹ رفروری بروز منگل عالم فانی سے عالم بقاء کی طرف رحلت کر گئے۔ ۲۰ رفروری جنازہ میں علماء و دیندار مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ دارالعلوم حقانیہ کی نمائندگی نائب مہتمم مولانا حافظ محمد انوار الحق صاحب مدظلہ نے بمعہ بعض اساتذہ کی۔ اسی طرح دارالعلوم حقانیہ کے انتہائی مخلص و قابل فاضل مولانا نسیم حقانی آف پیر پیائی کے والد حضرت مولانا فضل حکیم صاحب گزشتہ دنوں علالت کے باعث انتقال فرما گئے۔ چند دن قبل ہی ان کے برادر مولانا محفوظ الحق حقانی کا بھی انتقال ہوا تھا۔ یہ سارا خاندان حقانیہ سے فارغ التحصیل مخلصین کا ہے۔ جنازہ میں دارالعلوم کے تمام اکابرین و اساتذہ نے شرکت کی۔ اسی طرح دارالعلوم حقانیہ کے ایک اور بہت ہی مخلص میاں حضران بادشاہ صاحب کی والدہ ماجدہ بھی طویل علالت کے بعد گزشتہ ماہ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ انتہائی عابدہ' زاہدہ خاتون تھیں اور اپنے تمام بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ آپ کی تمام اولاد انتہائی قابل باشرع اور دارالعلوم حقانیہ سے انتہائی مخلص ہے۔ جنازہ میں دارالعلوم کے تمام بزرگوں' اساتذہ نے شرکت فرمائی۔ اسی طرح دارالعلوم کے ابتدائی مخلصین اور بانیین میں سے جناب حافظ سید نور بادشاہ مرحوم کی زوجہ بھی گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئیں۔ حافظ سید نور بادشاہ حضرت مولانا عبدالحق کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے۔ آپکی خدمات کا دارالعلوم کے قیام میں بڑا حصہ ہے۔ دارالعلوم میں ان تمام متعلقین و مخلصین کیلئے ختم قرآن پاک و فاتحہ خوانی کی گئی۔

دارالعلوم میں مغربی دانشور کی آمد: مغربی سکالر مسٹر تھامس ہیگر ما جو امریکہ کے پرنسٹن یونیورسٹی میں ریسرچ ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں' جہاد افغانستان و فلسطین کے معروف عرب کمانڈر ڈاکٹر عبداللہ عزام شہید پر تحقیقی کام کرنے کے سلسلہ میں تشریف لائے اور مولانا مدظلہ سے کئی نشستوں میں تبادلہ خیال کیا اور انکے بارے میں مولانا مدظلہ کے تاثرات اور معلومات جمع کیں اور دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔